اتوار 26 اکتوبر، 2025

مضمون۔ موت کے بعد امتحان

سنہری متن: یرمیاہ 29 باب 11 آیت

’’کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔‘‘

جوابی مطالعہ: کلسیوں 1 باب 3، 9تا13 آیات

3۔ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کر کے اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ یعنی خدا کا شکر کرتے ہیں۔

9۔اِس لئے جس دن سے یہ سنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ۔

10۔تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

11۔اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قدرت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔

12۔اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ حصہ پائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ امثال 4 باب 23 آیت

23۔ اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے۔

2۔ اعمال 21 باب 39 (پولوس) (تا پہلی ،) آیت

39۔ پولوس نے کہا،

3۔ اعمال 22 باب 3، 5 (میں) تا 8، 10 تا 15 آیات

3۔ میں یہودی ہوں اور کلکیہ کے شہر ترسُس میں پیدا ہوا مگر میری تربیت اس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہوئی اور میں نے باپ دادا کی شریعت کی خاص پابندی کی تعلیم پائی اور خدا کی راہ میں ایسا سرگرم تھا جیسے تم سب آج کے دن ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ اُن سے میں بھائیوں کے نام خط لے کر دمشق کو روانہ ہوا تا کہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلم میں سزا دِلانے کو لاؤں۔

6۔ جب میں سفر کرتا کرتا دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد آ چمکا۔

7۔ اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ اے ساؤل اے ساؤل! تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔

8۔ میں نے جواب دیا کہ اے خداوند! تو کون ہے! اُس نے مجھ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے۔

10۔ میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لیے مقرر ہوا ہے وہاں تجھ سے سب کہا جائے گا۔

11۔ جب مجھے اُس نور کے جلال کے سبب سے کچھ دکھائی نہ دیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق میں لے گئے۔

12۔ اور حننیاہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا۔

13۔ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا بھائی ساؤل پھر بینا ہو! اُسی گھڑی بینا ہو کے میں نے اُس کو دیکھا۔

14۔ اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خدا نے تجھ کو اس لیے مقرر کیا ہے کہ تو اس کی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے منہ کی آواز کو سُنے۔

15۔ کیونکہ تو اُس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہو گا جو تو نے دیکھی اور سُنی ہیں۔

4۔ اعمال 14 باب 1، 2، 19، 20 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور اُکنیم میں ایسا ہوا کہ وہ ساتھ ساتھ یہودیوں کے عبادت خانہ میں گئے اور ایسی تقریر کی کہ یہودیوں اور یونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔

2۔ مگر نافرمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دِلوں میں جوش پیدا کر کے اُن کو بھائیوں کی طرف بدگمان کر دیا۔

19۔ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اُکنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پولوس کو سنگسار کیا اور اُس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ کر لے گئے۔

20۔ مگر جب شاگرد اُس کے گردا گرد آ کھڑے ہوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔

5۔ اعمال 20 باب 7 تا 12 آیات

7۔ ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پولوس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔

8۔ جس بالاخانہ میں ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔

9۔یو تخُس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولوس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مردہ تھا۔

10۔ پولوس اُتر کر اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔اِس میں جان ہے۔

11۔ پھر اوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا۔

12۔اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ اعمال 27 باب 1 (تا پہلی)، 2 (تا دوسری)، 14 (نہیں)، 20، 21 (تا دوسری،)، 22 (میں) تا 25، 44 (اور یوں) آیات

1۔ اور جب اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا۔

2۔ اور ہم ارد میم کے ایک جہاز پر روانہ ہوئے۔

14۔۔۔۔ تھوڑی دیر ایک بڑی طوفانی ہوا جو یُور کلون کہلاتی ہے کریتے پر سے جہاز پر آئی۔

20۔ اور جب بہت دن تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے اور شدت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی امید بالکل نہ رہی۔

21۔ اور جب بہت فاقہ کر چکے تو پولوس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا۔

22۔ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہیں ہو گا مگر جہاز کا۔

23۔ کیونکہ خدا جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُس کے فرشتہ نے اِسی رات کو میرے پاس آکر۔

24۔ کہا، اے پولوس! نہ ڈر، ضرور ہے کہ تُو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خدا نے تیری خاطر جان بخشی ہے۔

25۔ اِس لئے اے صاحبو! خاطر جمع رکھو کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں جیسا مجھ سے کہا گیا ہے ویسا ہی ہو گا۔

44۔ پس وہ سمندر میں چھوڑ دیئے گئے۔

7۔ اعمال 28 باب 1 تا 3، 5، 30، 31 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔جب ہم پہنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپُو کا نام ملِتے ہے۔

2۔اور اُن اجنبیوں نے ہم پر خاص مہربانی کی کیونکہ مینہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے آگ جلا کر ہم سب کی خاطر کی۔

3۔جب پولوس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے آگ میں ڈالا تو ایک سانپ گرمی پا کر نکلا اور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا۔

5۔پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا۔

30۔اور وہ پورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہتا رہا۔ اور جو اُس کے پاس آتے تھے سب سے ملتا رہا۔

31۔اور کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک کے خدا کی بادشاہی کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا۔

8۔ 2کرنتھیوں 5باب 17آیت

17۔اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 13-12:291

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے،اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔

2۔ 12-5:99

رسول کہتا ہے، ’’ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرتے جاؤ،‘‘ اور وہ برائے راست یہ بات شامل کرتا ہے کہ، ’’کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے،‘‘ (فلپیوں 2 باب 12،13 آیات)۔ سچائی نے بادشاہت کی کُنجی تیار کرلی ہے،اوراِس کُنجی کی بدولت کرسچن سائنس نے انسانی فہم کا دروازہ کھول لیا ہے۔ کوئی بھی تالہ نہیں اٹھا سکتا اور نہ ہی کسی دروازے سے داخل ہو سکتا ہے۔

3۔ 7-1:233

ہر دن ہم سے مسیحی قوت کے پیشوں کی بجائے اعلیٰ ثبوتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ثبوت مکمل طور پر روح کی طاقت سے گناہ، بیماری اور موت کی تباہی پر مشتمل ہیں، جیسے مسیح نے اِنہیں نیست کیا تھا۔ یہ ترقی کا ایک عنصر ہے، اور ترقی خدا کا قانون ہے، جس کا قانون ہم سے صرف وہی مانگتا ہے جو ہم یقینی طور پر پورا کر سکتے ہیں۔

4۔ 23-2:254

وہ لوگ مستحکم ہوتے ہیں جو دھیان رکھتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے ”دوڑتے ہیں اور تھک نہیں سکتے۔۔۔ چلتے ہیں لیکن ماندہ نہیں ہو سکتے“، جو تیزی کے ساتھ اچھائی حاصل کرتے ہیں اور اپنی اس حالت کو برقرار رکھتے ہیں، یا دھیرے دھیرے حاصل کرتے ہیں اور نہ امیدی کو جنم نہیں لینے دیتے۔ خدا کاملیت کی مانگ کرتا ہے لیکن تب تک نہیں جب تک روح اور بدن کے مابین جنگ لڑی اور فتح نہ کی جائے۔ قدم بہ قدم وجودیت کے روحانی حقائق کو حاصل کرنے سے پیشتر مادی طور پر کھانا، پینا یا پہننا بند کرنا مناسب نہیں۔ جب ہم صبر کے ساتھ خدا کا انتظار کرتے اور راستبازی کے ساتھ سچائی کی تلاش کرتے ہیں تو وہ ہماری راہ میں راہنمائی کرتا ہے۔ غیر کامل انسان آہستہ آہستہ اصلی روحانی کاملیت کو گرفت میں لیتے ہیں؛ مگر ٹھیک طریقے سے شروع کرنے کے لئے اور ہستی کے بڑے مسئلے کے اظہار کے تنازع کو جاری رکھنا بہت بڑا کام ہے۔

نفسی دور کے دوران، قطعی کرسچن سائنس کو اُس تبدیلی سے پہلے حاصل نہیں کیا جاسکتا جسے موت کا نام دیا گیا ہے، کیونکہ جسے ہم سمجھ نہیں پاتے اُسے ظاہر کرنے کی طاقت ہم میں نہیں ہے۔ مگر انسانی خودی کو انجیلی تبلیغ ملنی چاہئے۔ آج خدا ہم سے اِس کلام کو قبول کرنے کا اور جلدی سے عملی طور پر مادی کو ترک کرنے اور روحانی پر عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جس سے بیرونی اور اصلی کا تعین ہوتا ہے۔

5۔ 30-6:428

مصنف نے نااُمید عضوی بیماری کو شفا بخشی، اور صرف خدا کو ہی زندگی تصور کرنے کے باعث مرنے والے کو زندہ کیا۔ یہ یقین رکھنا گناہ ہے کہ کوئی چیز قادر مطلق اور ابدی زندگی کو زیر کر سکتی ہے، اور یہ سمجھتے ہوئے کہ موت نہیں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ روح کے دیگر فضائل کو سمجھنا زندگی میں روشنی لا سکتا ہے۔

6۔ 4:296(ترقی)۔13

ترقی تجربے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ فانی انسان کی پختگی ہے، جس کے وسیلہ لافانی کی خاطر فانی بشر کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ خواہ یہاں یا اس کے بعد، تکالیف یا سائنس کو زندگی اور عقل کے حوالے سے تمام تر فریب نظری کو ختم کر دینا چاہئے، اور مادی فہم اور خودی کو از سرے نو پیدا کرنا چاہئے۔ انسانیت کو اُس کے اعمال کے ساتھ منسوخ کر دینا چاہئے۔ کوئی بھی نفس پرستی یا گناہ آلود چیز لافانی نہیں ہے۔ یہ مادے کی موت نہیں بلکہ جھوٹے مادی فہم اور گناہ کی موت ہی ہے جسے انسان اور زندگی ہم آہنگ، حقیقی اور ابدی ظاہر کرتے ہیں۔

7۔ 258:9۔15

انسان اپنے اندر ایک دماغ رکھتے ہوئے مادی صورت سے کہیں بڑھ کر ہے، جسے لافانی رہنے کے لئے اپنے ماحول سے محفوظ رہنا چاہئے۔ انسان ابدیت کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ عکس خدا کا حقیقی خیال ہے۔

اس کی وسعت اور لا محدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لا محدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔

8۔ 324:2۔6، 13(یہ)۔18

غلط نشانیوں کو چھوڑنے کی خوشی اور انہیں غائب ہوتے دیکھنے کی شادمانی، یہ ترغیب مکمل ہم آہنگی کو تیزی سے عمل میں لانے میں مدد دیتی ہے۔ سمجھ اور خودی کی پاکیزگی ترقی کا ثبوت ہے۔ ”مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں؛ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔“

جو رستہ اس فہم کی جانب لے جاتا ہے کہ واحد خدا ہی زندگی ہے وہ رستہ سیدھا اور تنگ ہے۔ یہ بدن کے ساتھ ایک جنگ ہے، جس میں گناہ، بیماری اور موت پر ہمیں فتح پانی چاہئے خواہ یہاں یا اس کے بعد، یقیناً اس سے قبل کہ ہم روح کے مقصد، یا خدا میں زندگی حاصل کرنے تک پہنچ پائیں۔

9۔ 291:23۔31

جیسا فانی انسان کو موت پاتی ہے، وہ مرنے کے بعد ویسا ہی ہوگا، جب تک کہ آزمائش اور ترقی کوئی ضروری تبدیلی نہ لائے۔ عقل کبھی خاک میں نہیں ملتی۔ قبر میں سے جی اٹھنا عقل یا زندگی کا انتظار نہیں کرتا، کیونکہ قبر کا دونوں پر اختیار نہیں ہے۔

آخری عدالت انسانوں کا انتظار نہیں کرتی کیونکہ حکمت کا روزِ محشر ہمہ وقت اور متواتر طور پر جاری وساری ہے، حتیٰ کہ وہ عدالت بھی جس کے وسیلہ فانی انسان ساری مادی غلطی سے بے نقاب کیا جاتا ہے۔

10۔ 271:2۔20

ہمارے اُستاد نے کہا، ’’لیکن مددگار۔۔۔ تمہیں سب باتیں سکھائے گا۔‘‘ جب مسیحت کی سائنس ظاہر ہوگی، تو وہ آپ کو پوری سچائی کی جانب گامزن کرے گی۔ پہاڑی وعظ اس سائنس کا جوہر ہے، اور ابدی زندگی، نہ کہ یسوع کی موت، اس کا نتیجہ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

وہ لوگ، جو اپنے جال کو چھوڑ دینے یا سچائی کے لیے دائیں طرف ڈالنے کے لیے تیار ہیں اُن کے پاس پہلے کی طرح، سیکھنے اور مسیحی شفا پر عمل کرنے کا موقع ہے۔ اس پر صحائف مشتمل ہیں۔ کلام کی روحانی اہمیت یہ طاقت فراہم کرتی ہے۔ لیکن، جیسا کہ پولوس کہتا ہے، ”بغیر منادی کرنے والے کے کیونکر سنیں؟ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟“ اگر وہ بھیجے گئے ہیں تو وہ منادی کیسے کریں گے، تبدیل کریں گے اور لوگوں کو شفا دیں گے، جبکہ لوگ ہی نہ سنیں؟

11۔ 254:27۔32

اگر آپ ہمیشہ مشتعل مگر سچائی کے صحتمند پانی پر چھال پھینکتے ہیں، تو آپ کو طوفانوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کی نیکی کو بدی کہا جائے گا۔ یہ ہی صلیب ہے۔ اِسے اٹھائیں اور برداشت کریں، کیونکہ اِسی کی بدولت آپ فتح پاتے اور تاج پہنتے ہیں۔ زمین پر مسافر ہو، آسمان تمہارا گھر ہے؛ اجنبی ہو، خدا کے تم مہمان ہو۔

12۔ 568:24۔30

صرف ایک واحد گناہ پر فتح یابی کے لئے ہم لشکروں کے خداوند کا شکر کرتے اور اُس کی عظمت بیان کرتے ہیں۔ تمام تر گناہوں پر ایک عظیم فتح کو ہم کیا کہیں گے؟ آسمان پر اس سے پہلے کبھی اتنا میٹھا، ایک بلند گیت نہیں پہنچا، جو اب مسیح کے عظیم دل کے قریب تر اور واضح تر ہو کر پہنچتا ہے؛ کیونکہ الزام لگانے والا وہاں نہیں ہے، اور محبت اپنا بنیادی اور ابدی تناؤ باہر نکالتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 7:492 (ہستی) ۔12

ہستی، پاکیزگی، ہم آہنگی، لافانیت ہے۔ یہ پہلے سے ہی ثابت ہو چکا ہے کہ اس کا علم، حتیٰ کہ معمولی درجے میں بھی، انسانوں کے جسمانی اور اخلاقی معیار کو اونچا کرے گا، عمر کی درازی کو بڑھائے گا، کردار کو پاک اور بلند کرے گا۔ پس ترقی ساری غلطی کو تباہ کرے گی اور لافانیت کو روشنی میں لائے گی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔